

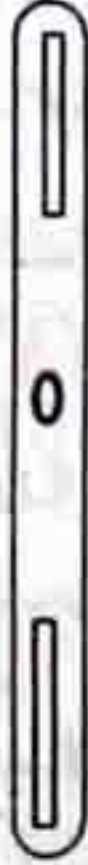
رونگاد

یوم مجدد اعظم

از

پروفیسر عبدالرزاق ایم اے

پروفیسر عبدالحق ایم اے



پروفیسر عبدالرزاق ایم اے
پروفیسر عبدالحق ایم اے
پروفیسر عبدالرزاق ایم اے

پروفیسر عبدالرزاق ایم اے
پروفیسر عبدالحق ایم اے
پروفیسر عبدالرزاق ایم اے

شعبہ نشر و اشاعت

مجلس تعلیمات مجددیہ

سیالکوٹ

پروفیسر عبدالرزاق ایم اے

رونداد یوم مجدد اعظم

قارئین کرام۔ شہر سیالکوٹ میں جامع مسجد علامہ کمال الدین کشمیری محلہ کشمیریاں نزد اڈہ پسروریاں ربیع الثانی، عظیم المرتبت اور یادگار مسجد موجود ہے۔ اسی مسجد میں قطب العارفین، امام المجددین حضرت خواجہ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہ الہمدی نے دو سال مقیم رہ کر منقولات اور معقولات کی علمی ادق کتب سبقاً استاذ زماں علامہ کمال الدین کشمیری علیہ الرحمۃ اور عارف باللہ علامہ محمد یعقوب کشمیری رحمہ اللہ سے پڑھیں۔ آفتاب پنجاب علامہ عبدالکحیم علیہ الرحمۃ، حضرت خواجہ مجدد علیہ الرحمۃ کے استاد بھائی تھے۔ بعد ازاں مولانا عبدالکحیم علیہ الرحمۃ نے، آپ کے دست حق پر نقشبندی مجددی سلسلہ میں بیعت کر لی اور خلافت پائی اور انہی نے حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کے بارے اولین طور پر شواہد التجوید نامی ایک رسالہ لکھ کر ثابت کیا کہ شیخ احمد سرہندی امت محمدیہ میں لقب مجدد الف ثانی کے مصداق ہیں۔ حتیٰ کہ دین میں تجدید و تحقیق کے ماہر اقطاب، اغیاث اور اکابر امت نے بھی تسلیم کیا کہ امام ربانی علیہ الرحمۃ ہی مجدد الف ثانی کے مصداق ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ”صلہ“ کے مقام رفیع کا مصداق بھی آپ کو تسلیم کیا گیا۔

سرہند میں آپ کی ولادت ۱۴ شوال ۹۷۱ھ بروز جمعہ شیخ الاولیاء حضرت خواجہ شیخ عبدالاحد علیہ الرحمۃ کے ہاں ہوئی۔ اور ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ کو وصال فرمایا آپ کی قدر و منزلت شرعی خدمات، ملی و حکومتی سطح پر علمائے سوء، صوفیائے خام اور دینی اقدار ذکر دار سے بے خبر امراء و حکام حتیٰ کہ بادشاہ وقت کو راہ ہدایت پر لانے کا سہرہ آپ کے سر پر سجا عالم اسلام کو لافانی کردار و مثالی تعلیمات سے سرشار کیا کہ علامہ اقبال علیہ الرحمۃ نے والہانہ و عاشقانہ اور عارفانہ نذرانہ عقیدت پیش کیا، وہ حاضر ہے۔

حاضر ہوا میں شیخ مجددی لحد پر وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہبان اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار
(بال جبریل)

الغرض اس مسجد میں پچیس سال سے آپ کا عرس مبارک موسوم بہ ”یوم مجدد“
منعقد ہو رہا ہے۔ اس کی مختصر روداد مہمان امام ربانی کے ذوق طبع کے لیے پیش کی جا
رہی ہے۔ حسب الارشاد

استاذ العلماء صوفی محمد علی نقشبندی قادری ۱/۳۱ لاثانی نزد مسجد مہاجرین محلہ
شہاب پورہ سیالکوٹ۔ فون رہائش - ۲۵۹۱۵۳ (کوڈ ۰۴۳۲)

نوٹ وگزارش: جن مرحومین احباب کی باذوق اولادیں اس تفصیل میں اپنے
بزرگوں کے کردار سے آگاہ ہوں اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مذکورہ پتہ پر
رابطہ کریں اور مالی معاونت فرمائیں۔

علاوہ ازیں جوان کے باشعور جانشین دامن سمیٹے ہوئے ہیں وہ بھی آئندہ دامن
وسیع کر کے پروگرام کی تکمیل میں مدد و معاون ہوں۔ خود تشریف لائیں یا فون پر رابطہ
کر کے یاد فرمائیں۔ بیرونی حضرات بھی تعاون سے سرفراز فرمائیں۔

تفصیل روداد:

سب سے پہلا ”یوم مجدد اعظم“ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۸۸ھ مطابق دسمبرء جامع مسجد
علامہ کمال الدین کشمیری مذکور میں منعقد ہوا۔ اس وقت سے کچھ عرصہ تک مسجد ہذا کے
منتظمین و عہدیداران بالخصوص محترم خواجہ محمد حنیف مرحوم اور محترم خواجہ محمد یونس بٹ
مرحوم پیش پیش رہے تھے ان کے بعد بھی یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاری
ہے مسجد ہذا کے آئمہ، خطباء اور اہل محلہ دارا کین کمیٹی بھر پور تعاون سے نوازر رہے
ہیں۔

بانیان

(۱)۔ حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب (اس دور میں مسجد میں امام تھے)

(۲)۔ مرحوم صوفی عبداللطیف بٹ صاحب علیہ الرحمۃ ساکن داو کے کلاں

(۷)۔ مئی ۲۰۰۱ء کے عرس مبارک میں امین الامت پیر طریقت حضرت پیر صاحبزادہ امین الحسنات صاحب بھیروی تشریف فرما ہوئے اور خطاب سے نوازا۔

(۸)۔ ۲۰۰۱ء، ۲۰۰۲ء کے عرسوں کی صدارت مہمان خصوصی بدرالمنان پیر طریقت صاحبزادہ پیر محمد بدرالدینی صاحب سجادہ نشین بارگاہ عالی چورہ شریف تشریف لائے

(۹)۔ پیر طریقت حضرت صاحبزادہ غلام مصطفیٰ شاہ صاحب علیہ الرحمۃ علی پور شریف بھی وصال پر ملال سے قبل کئی مرتبہ یوم مجدد اعظم میں نیابت فرماتے رہے۔

(۱۰)۔ اب دادا مرحوم اور والد مرحوم کی نمائندگی فخر السادات پیر طریقت سید صاحبزادہ محمد ظفر اقبال شاہ صاحب سجادہ نشین دربار شاہ لاثانی علی پور سیداں مسلسل تین سال سے تشریف لاکر سرفراز فرما رہے ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

مولانا سید لیاقت علی شاہ بنیامین ایڈووکیٹ

علامہ مولانا غلام فرید ہزاروی صاحب

مولانا صاحبزادہ غلام بشیر صاحب مجددی

مولانا منظور احمد صاحب

مولانا صاحبزادہ عبدالرؤف

مولانا صاحبزادہ زوار حسین شاہ صاحب

مولانا الحاج غلام رسول صدیقی

پیر طریقت سید محمد سلیمان شاہ صاحب

پروفیسر محمد عبدالرزاق نقشبندی ایم۔ اے

علامہ مفتی خان محمد قادری

مولانا حافظ محمد خان صاحب قادری

مولانا علامہ نور الحسن تنویر چشتی صاحب

مولانا سید نذیر حسین شاہ صاحب

مولانا حافظ محمد اکرم مجددی صاحب

مولانا محمد طفیل رضوی

مولانا محمد اکرم نقشبندی

مولانا حافظ نر فر از احمد صاحب

مولانا پروفیسر غلام علی مجددی

مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب نقشبندی

مولانا قاری محمد حنیف نقشبندی

مولانا قاری محمد یوسف نقشبندی

مولانا قاری عارف حسین نقشبندی

مولانا علامہ نیک عالم اختر ایم۔ اے

مولانا قاری محمد علی قادری صاحب

مولانا قاری فقیر محمد مسعودی صاحب

گوجرانوالہ

باولی شریف

اگوی

لاہور

لاہور

لاہور

بھلیر شریف

سیالکوٹ

لاہور

لاہور

سیالکوٹ

سیالکوٹ کینٹ

سیالکوٹ

گوجرانوالہ

گوجرانوالہ

سیالکوٹ

سیالکوٹ

سیالکوٹ

سیالکوٹ

سیالکوٹ

سیالکوٹ

سیالکوٹ

دودروازہ

دارالتجوید

پیپلز کالونی

سیالکوٹ

لاہور

لاہور

لاہور

مولانا بدر منیر گلگام صاحب

حافظ محمد زبیر مجددی صاحب

الحاج رانا جماعت علی صاحب

الحاج محمد طفیل ملک صاحب

مولانا حکیم محمد حنیف قادری صاحب

معروف قراء عظام و نعت خوانان شیرین بیان

لاہور

خانپور

ہارون آباد

لاہور

لاہور

لاہور

عالی قدر عالمی قاری غلام رسول صاحب

مولانا قاری منظور احمد صاحب

مولانا قاری زبیر رسول صاحب

مولانا قاری ذوالفقار علی مجددی

صاحبزادہ محمد اقبال قمر صاحب

مولانا صفدر علی صاحب نقشبندی

درج ذیل عنوانات پر علمائے کرام خطاب فرماتے رہے

- (۱)۔ فضائل قرآن و حدیث۔
- (۲)۔ مقام سنت۔
- (۳)۔ عظمت ایمان۔
- (۴)۔ ترویج حدیث۔
- (۵)۔ امام ربانی مجدد الف ثانی اور فقہ حنفی۔ (۶)۔ سیرت و تعلیمات مجددیہ
- (۷)۔ فاروقی النسب ہونے کی عظمت۔ (۸)۔ اخلاق حسنہ۔
- (۹)۔ امام ربانی مقام مجدد الف ثانی کے مصداق۔
- (۱۰)۔ وحدت الوجود اور وحدة الشہود میں امتیاز۔
- (۱۱)۔ تعلیمات مجددیہ ائمہ امت کی نظر میں۔
- (۱۲)۔ امام ربانی کے مکتوبات مشاہیر اسلام کی نظر میں۔
- (۱۳)۔ امام ربانی اور ان کی اولاد کے بے مثال کردار۔
- (۱۴)۔ امام ربانی اور علمائے سوء اور صوفیائے خام۔
- (۱۵)۔ حضرت مجدد الف ثانی علامہ اقبال کی نظر میں۔
- (۱۶)۔ امام ربانی دو قومی نظریہ کے بانی۔
- (۱۷)۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان حضرت مجدد کی نظر میں۔
- (۱۸)۔ حب اہل بیت اطہار اور ازواج مطہرات امام ربانی کی نظر میں۔
- (۱۹)۔ امام ربانی کے تجدیدی کارناموں کے اثرات چار صدیوں پر مسلسل محیط ہیں
- (۲۰)۔ مجدد الف ثانی اور ان کی اولاد کے خلفاء کرام۔
- (۲۱)۔ امت محمدیہ میں مقام صلہ کے حامل۔
- (۲۲)۔ امام ربانی کا عشق رسول اور اطاعت رسول۔
- (۲۳)۔ سنت رسول اور مقامات و درجات ^{مصطفیٰ پر عقیدہ}
- (۲۴)۔ مسلک اہل سنت حق ہے اور اہل سنت سوادا ^{عظیم جنتی} ہیں۔
- (۲۵)۔ اورنگ زیب عالمگیر سے بہادر شاہ ظفر آخری مغلیہ تاجدار تک اکثر
- سلسلہ مجددیہ سے وابستہ رہے۔ (۲۶)۔ معجزات نبوی، انوار الہی کے آئینہ دار تھے۔
- (۲۷)۔ حضرت مجدد الف ثانی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے روابط اور اعتراف مجددیت۔

(۲۸)۔ افغانستان اور ترقی میں حضرت مجدد اور ان کی بزرگ اولاد کی خانقاہیں مراکز تعلیم و ہدایت تھیں اور آج تک بھی ہیں۔ (۲۹)۔ حضرت مجدد الف ثانی کا

سلطان ہند خواجہ غریب نواز کے دربار میں حاضر ہو کر فیوضات سے بہرہ ور ہونا۔

(۳۰)۔ حضرت غریب نواز کا غیبی اور روحانی اشارہ سے آپ کو اپنے حضور متوجہ کرنا۔

(۳۱)۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امام ربانی کی نظر میں۔

(۳۲)۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی تبلیغ کا اثر۔

(۳۳)۔ امام ربانی کی روحانی توجہات اور عرفانی پرواز کے فیوض سے کفرستان ہند

مسلمانوں کا مرکز بن گیا۔ (۳۴)۔ امام ربانی کے سامنے مغل بادشاہ جہانگیر شریعت و سنت کی عظمت کا معترف و قدردان اور مطیع ہو گیا۔

(۳۵)۔ گوالیار کے قلعہ سے رہائی کی شرائط سے ہندوستان میں عظمت اسلام اور

سنت مطہرہ کی ترویج و اشاعت اور ہندوانہ رسوم کا قلع قمع۔ (۳۶)۔ حضرت مجدد کے

خاندان پر شاہی ظلم و ستم اور خاندان امام ربانی کا حوصلہ اور صبر و رضا کا طرہ امتیاز۔

(۳۷)۔ اور نگزیب عالمگیر کا مرید اور تعلیمات مجددیہ پر علم پیرا ہو کر بارہویں صدی

ہجری کا مجدد ہونے کا شرف حاصل ہونا۔

(۳۸)۔ امت کی تنظیم و وحدت صرف سنت پر عمل سے ممکن ہے

(۳۹)۔ آپ کی تعلیمات فیوض و برکات اور مکتوبات کی روشنی میں نقشبندی مجددی

فیض گاہوں اور خانقاہوں کا قیام۔

(۴۰)۔ مختلف سلاسل کے خصوصی حلقوں میں تعلیمات مجددیہ کے چرچے اور

اعتراف۔۔

مندرجہ بالا عنوانات پر تمام سالوں میں مختلف علمائے کرام اور مشاہیر اسلام اپنے

اپنے انداز و الفاظ میں مستند و محقق حوالہ جات سے خطاب فرماتے رہے مگر افسوس کہ

چند سال قبل ایک وجہ کے باعث ان تقاریر کے مسودات ضائع ہو گئے اس لیے علمائے

کرام اور مشائخ عظام کے ملفوظات سے محروم رہنا پڑا۔

مرحومین معززین جنہوں نے مختلف ایام مجدد میں مالی، اخلاقی
تعاون فرمایا۔ بوجہ ترتیب میں تسلسل نہیں مگر تذکرہ صدقہ جاریہ
کے طور پر پیش ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرما کر قبور میں
درجات بلند فرمائے۔

| | |
|---|--|
| محترم الحاج صوفی غلام حیدر مرحوم سلطان سوپ والے | الحاج بابو محمد اسماعیل مرحوم |
| تحصیل بازار والے | ڈاکٹر مرزا عبدالرشید مرحوم |
| بڈھی بازار والے | حاجی عبدالرشید مرحوم |
| رشید کلاتھ ہاؤس والے | حاجی عنایت علی مرحوم |
| سنہری مسجد والے | صوفی بشیر احمد منہاس |
| نقشبندی مسجد والے | الحاج محمد اشرف کھوکھر مرحوم |
| اشرف انڈسٹریز | صوفی عبدالعزیز مرحوم |
| ٹرینک بازار والے | الحاج امان اللہ خاں مرحوم |
| ڈان ککری فیکٹری والے | حاجی محمد شریف مرحوم |
| نقشبندی بیکری والے | حاجی محمد اسماعیل مرحوم |
| محلہ چوڑی گراں | الحاج حکیم پیر محمد شفیع مرحوم |
| پسرور | حکیم عبدالطیف مرحوم |
| جھلکی والے | بابو محمد یوسف مرحوم |
| محمد پورہ والے | محترمہ حاجی تاج بی بی مرحومہ زوجہ ملک محمد یونس کالج روڈ |
| گندم منڈی والے | خواجہ ہدایت اللہ مرحوم |
| سلطان سوپ | ملک محمد اشرف صاحب |
| بٹھے والے پورن نگر | حاجی محمد شریف مرحوم |
| | محترم المقام الحاج القاری عبدالعزیز چشتی گولڑوی مرحوم |

درج ذیل حضرات سلامت باحیات ہیں ان میں سے بعض دامن سمیٹ
چکے ہیں اور بعض فراخ دلی سے مسلسل معاون و سرپرست ہیں۔

| | |
|------------------------|-----------------------------------|
| رنگ پورہ روڈ | محترم ڈاکٹر محمد عتیق افضل صاحب |
| اڈہ پسروریاں | محترم محمد اعظم خاں لودھی صاحب |
| محمد پورہ | الحاج چوہدری امجد علی چیمہ صاحب |
| سرکلر روڈ | ڈاکٹر خالد سعید شیخ صاحب |
| ڈان فیکٹری | الحاج عبدالستار خاں صاحب |
| ڈان فیکٹری | چوہدری عبدالغنی صاحب |
| ٹپہ سکے زبیاں | محترم محمد فاضل صاحب |
| محلہ امام صاحب | محترم فیاض الحسن صاحب |
| کانج روڈ | ملک محمد یونس صاحب |
| جموں روڈ | ملک حاجی محمد بشیر صاحب |
| چیسر مین بزم نعت | حاجی محمد اقبال صاحب |
| مجاہد روڈ | محترم میاں محمد سعید صاحب |
| محلہ جناح اسلامیہ کانج | محترم ڈاکٹر فیض اللہ شیروانی صاحب |
| اگوگی | مولانا قاری محمود احمد صاحب |
| عدالت گڑھا | محترم حاجی عمید محمد صاحب |
| پاک پورہ | پروفیسر محمد عبداللہ صاحب |
| کانج روڈ | مولانا محمد یحییٰ صاحب |
| نور آباد | محترم جاوید اختر صاحب |
| نشاط پارک | ڈاکٹر محمد اعظم صاحب |
| سٹیٹ بینک | رانا محمد ادریس صاحب |
| اشرف انڈسٹریز | بابو اعجاز احمد صاحب |
| اشرف انڈسٹریز | جناب سجاد احمد صاحب |

پیل ایجسی اگوکی روڈ

مبارک پورہ

بنک روڈ

فتح گڑھ

پیپلز کالونی

پریم نگر

محلہ بابا بیری

سیالکوٹ

سیالکوٹ

مسلم کالونی

کوٹلہ

میال

مجدد آباد

رویل گڑھا

ہندل

اکبر آباد

کوٹلی بہرام

مجدد آباد

مجدد آباد

داؤ کے کلاں

حاجی محمد اسم صاحب

ڈاکٹر سرفراز احمد صاحب

ڈاکٹر تنویر الرحمن صاحب

میاں محمد مشتاق احمد صاحب

محترمہ حاجن سیکینہ بی بی صاحبہ

محترم ممتاز احمد بھٹی صاحب

صوفی محمد صدیق صاحب

محترم لیاقت علی صاحب لیاقت

محترم قاری شاہد امین صاحب نقشبندی

جناب محمد خالد صاحب و محمد اسحاق صاحبان

مولوی فضل کریم صاحب

حافظ محمد ادریس صاحب

مولوی محمد نذیر صاحب و حسین علی صاحب

جناب نصیر احمد صاحب۔ مولوی محمد یوسف صاحب

محترم محمد عادل و صوفی رحمت صاحبان

محترم مولوی محمد لطیف صاحب

جناب بشیر احمد صاحب

محترم عبدالغفور صاحب

محترم المقام حافظ محمد طیب محمودی صاحب

محترم مولوی محمد رفیق بٹ صاحب

نوٹ: اگر احباب میں سے کسی کا نام سہوارہ گیا ہو تو مطلع فرمائیں تاکہ ان کے اسماء

ریکارڈ میں شامل کر لئے جائیں۔

مجلس مجددیہ کا قیام

۲۰۰۰ء کے یوم مجدد اعظم سے پہلے چند احباب نے مشورہ دیا کہ حضرت امام ربانی کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے مستقل ایک تنظیم بنائی جائے اور صرف جلسہ کرنے کو کافی نہ سمجھا جائے بلکہ آپ کی تعلیمات کو اہل اسلام تک پہنچانے کا اہتمام کیا جائے۔ اس تجویز کو متفقہ طور پر قبول کر لیا گیا۔ اور مستقل طور پر ایک تنظیم بنائی گئی جس کا نام مجلس تعلیمات مجددیہ رکھا گیا اور ساتھ ہی بذریعہ تحریر تعلیمات مجددیہ عام کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ اب تک جو رسالے اور کتب شائع کی گئی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱) ۲۰۰۰ء کے یوم مجدد پر پہلا رسالہ ”ذکر الہی“ کے موضوع پر شائع کیا گیا۔

۲) ۲۰۰۱ء کے یوم مجدد اعظم پر ”مقصود مومن“ کے نام سے ایک رسالہ چھپوا کر تقسیم کر دیا گیا

۳) ۲۰۰۲ء کے سالانہ پروگرام کے وقت پر ”صاحب اسرار“ کے عنوان پر ایک سو صفحات کی کتاب شائع کی گئی ہے۔

اگر

صاحب ثروت حضرات نے دست تعاون بڑھایا تو اہم اور ضروری موضوعات پر مفید لٹریچر تیزی سے شائع کیا جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ تَعَالٰی

اغراض و مقاصد

☆ - قرآن و حدیث اور خلفائے راشدین کی تعلیمات کی روشنی میں

توحید و رسالت اور دیگر بنیادی عقائد و اعمال سے روشناس کرانا۔

☆ - اطاعت الہی اتباع رسول ﷺ کے لیے عملی اقدام کرنا۔

☆ - معاشی، معاشرتی اور اخلاقی مسائل میں عوام کی رہنمائی کرنا۔

☆ - اشاعت اسلام اور اصلاح و احوال کے لیے کتب و رسائل شائع

کرنا، نیز مراکز درس اور مجالس ذکر قائم کرنا۔

☆ - فحاشی، عریانی، بے راہ روی اور غیر اسلامی رسوم کے خلاف جہاد کرنا

☆ - سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر نفاذ شریعت کے لیے بھرپور سعی کرنا۔

☆ - معاشرہ کے نادار طبقہ کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدام کرنا۔

برائے رابطہ

مجلس تعلیمات مجددیہ

نورآباد۔ فتح گڑھ۔ سیالکوٹ

فون: ۲۵۱۷۱۹ / ۵۵۷۳۲۷